EUROPEAN UNION

BRDCEP

Balochistan Rural Development and Community Empowerment Programme (BRDCEP)

مینوئل برائے سی آر پی

سماجی مسائل اور ان کو مقامی طور پر حل کرنے کے لئے کمیونٹی کی عملی راہنمائی کا کتابچہ

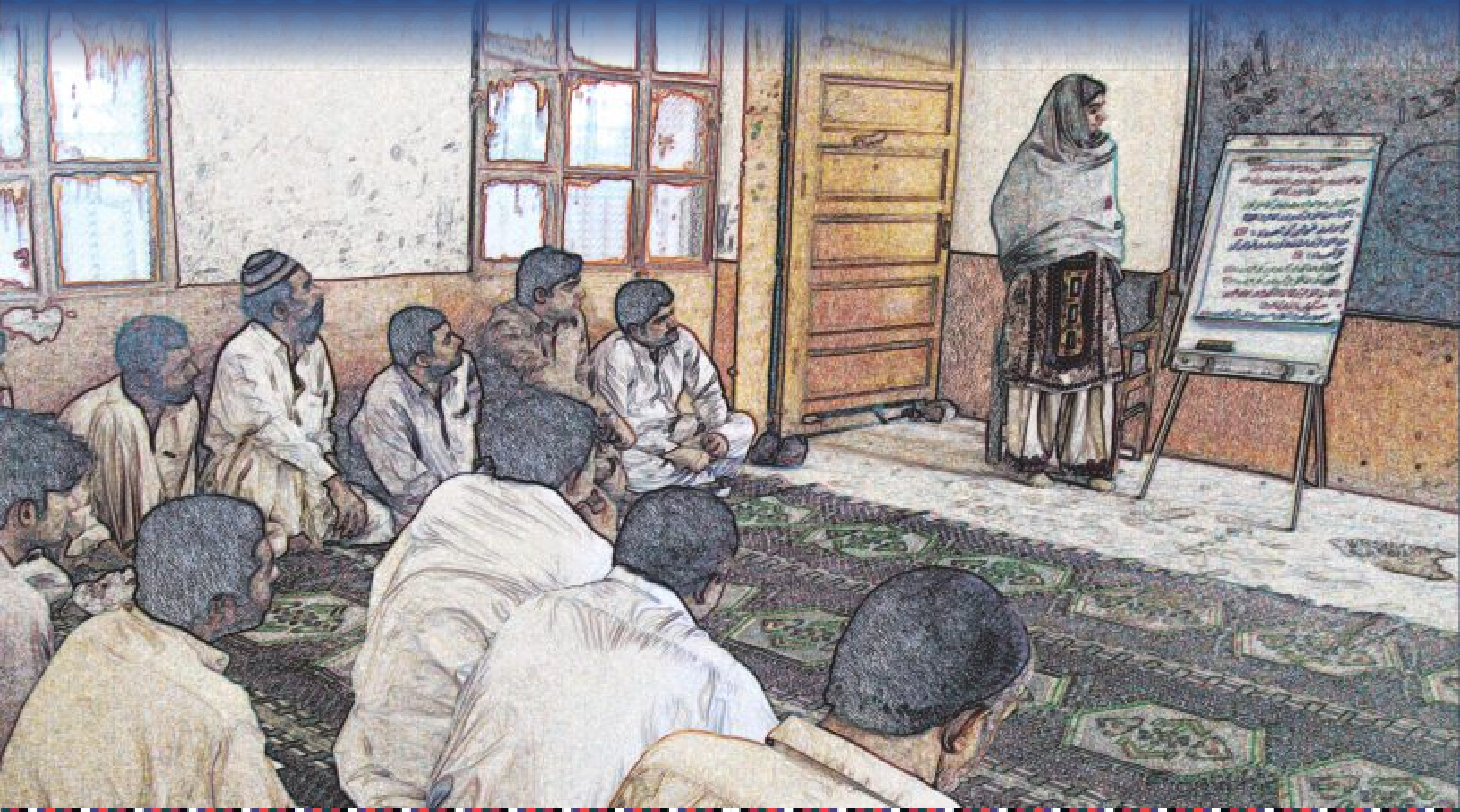

IMPLEMENTING PARTNERS FOR THE BRDCEP's GRANT COMPONENT

RSPN

BRSP
بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام

NRSP
National Rural Support Programme

PROGRAMME TECHNICAL ASSISTANCE PARTNER

human dynamics

Acknowledgment:
RSPN greatly acknowledges the use of different materials already developed by the organisations including The United Nations Children's Fund (UNICEF), National Programme for Family Planning and Primary Health Care (NPFP&PHC), Population Council (PC), Population Services International (PSI), Jhpiego, EU Punjab Access to Justice Project, Rural Support Programmes Network (RSPN), National Rural Support Progrmme (NRSP), Institute of Rural Management (IRM), National AIDS Control Programme (NACP), and Shirkatgah. In particular, RSPN appreciates the contribution of RSPs Social Sector Resource Group members who provided valuable inputs and feedback for improvement of this document.
.

www.rspn.org

www.brdcep.org.pk

www.facebook.com/brdcep

Prepared by: Manzoor Hussain

Designed by: Abdul Qadir

Printed By: Masha ALLAH Printers, Islamabad

© 2018 Rural Support Programmes Network (RSPN). All Rights Reserved.

"This Publication has been produced by Rural Support Programmes Network (RSPN) with assistance of the European Union. The contents of this publication are the sole responsibility of RSPN and can in no way be taken to reflect the views of the European Union."

More information about the European Union is available on:

Web: eeas.europa.eu/delegations/pakistan_en

Facebook: European Union in Pakistan

Twitter: EUPakistan

Balochistan Rural Development and Community Empowerment Programme (BRDCEP)

مینوئل برائے سی آر پی

سماجی مسائل اور ان کو مقامی طور پر حل کرنے کے لئے کمیونٹی کی عملی راہنمائی کا کتابچہ

فہرست

تعارف	3
ہدایات برائے استعمال	4
حاضری شیٹ	5
سیشن نمبر 1: ماں اور بچے کی نگہداشت (قبل از زچگی، دوران زچگی اور بعد از زچگی)	6
سیشن نمبر 2: حفاظتی ٹیکوں کا کورس، دست اور نمونیا سے بچاؤ	8
سیشن نمبر 3: پیدائش میں وقفہ کی اہمیت	10
سیشن نمبر 4: غذا اور غذائیت	12
سیشن نمبر 5: ایچ آئی وی، ایڈز اور ہیپا ٹائٹس	14
سیشن نمبر 6: صحت وصفائی اور ہاتھ دھونے کا طریقہ کار	16
سیشن نمبر 7: صاف پانی اور حفظانِ صحت (ذاتی و گھریلو صفائی)	18
سیشن نمبر 8: بچوں کی تعلیم	20
سیشن نمبر 9: قدرتی آفات کے خطرات میں کمی	22
سیشن نمبر 10: بنیادی حقوق، رجسٹریشن اور کمیونٹی کی عملی شمولیت	24
سیشن نمبر 11: بنیادی حقوق کا قانونی تحفظ	28
سیشن نمبر 12: ماحول اور موسمیاتی تبدیلی	32

کمیونٹی کی عملی راہنمائی کے لیے کتابچہ

تعارف:

پاکستان دنیا کے اُن چند ممالک میں شامل ہے جہاں پر معیاری تعلیم وصحت کی سہولیات کا نہ ہونا ،گندے پانی کی نکاسی، قدرتی آفات ،بنیادی ومعاشرتی حقوق کا نہ ہونا، ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات جیسے بڑے مسائل کا سامنا ہے۔اس غیر معیاری صورت حال کی بہت سی وجوہات ہیں۔جبکہ ان مسائل پر قابو پانے کے لئے سرکاری و غیر سرکاری اداروں کا کردار بہت اہم ہے یہ ادارے معیاری خدمات اور آگاہی مہمات کے ذریعے ان مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔اس صورت حال کو بہتر کرنے میں رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک (آر۔ایس۔پی۔این) نے یورپی یونین کے تعاون سے عوام تک معلومات پہنچانے اور آگاہی دینے کے لیے یونین کونسل کی سطح پر آگاہی پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کے تحت مختلف موضوعات پر عوام تک معلومات پہنچائی جائیں گی۔

یہ معلومات مرحلہ وار گاؤں کی سطح پر بنائی گئی تنظیموں کے ذریعے عوام تک پہنچائی جائیں گی۔اس پروگرام کے تحت بچے کی پیدائش سے لے کر اُس کی تمام زندگی میں آنے والے اتار و چڑھاؤ سے متعلق معلومات دی جائیں گی جن پر عمل کرتے ہوئے کوئی بھی انسان ایک حد تک معیاری زندگی گزار سکتا ہے۔اس پروگرام میں بارہ مضوعات کے تحت ایک سال کے دورانیہ میں ماہانہ بنیادوں پر یہ معلومات پہنچائی جائیں گی۔یہ موضوعات مندرجہ ذیل ہوں گے:

سیشن نمبر 1:	ماں اور بچے کی نگہداشت (قبل از زچگی، دوران زچگی اور بعد از زچگی)۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 1 سے 5
سیشن نمبر 2:	حفاظتی ٹیکوں کا کورس، دست اور نمونیا سے بچاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 6 سے 8
سیشن نمبر 3:	پیدائش میں وقفہ کی اہمیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 9 سے 11
سیشن نمبر 4:	غذا اور غذائیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 12 سے 15
سیشن نمبر 5:	ایچ آئی وی، ایڈز اور ہیپا ٹائٹس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 16 سے 19
سیشن نمبر 6:	صحت وصفائی اور ہاتھ دھونے کا طریقہ کار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 20 سے 24
سیشن نمبر 7:	صاف پانی اور حفظانِ صحت (ذاتی و گھریلو صفائی)۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 25 سے 29
سیشن نمبر 8:	بچوں کی تعلیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کارڈ نمبر 30 سے 32

سیشن نمبر 9:   قدرتی آفات کے خطرات میں کمی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کارڈ نمبر 33 سے 37

سیشن نمبر 10:   بنیادی حقوق، رجسٹریشن اور کمیونٹی کی عملی شمولیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کارڈ نمبر 38 سے 46

سیشن نمبر 11:   بنیادی حقوق کا قانونی تحفظ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کارڈ نمبر 47 سے 53

سیشن نمبر 12:   ماحول اور موسمیاتی تبدیلی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کارڈ نمبر 54 سے 57

ہدایات برائے استعمال:

یہ مشاورتی کارڈ کمیونٹی میں رہنے والے اور اُن کے ساتھ کام کرنے والے افراد کے لیے خصوصی طور پر تشکیل دیے گئے ہیں ان کارڈز کا بنیادی مقصد لوگوں میں ایسے رویوں کو اجاگر کرنا ہے جو بچے اور ماں کی بہتر صحت کے لیے مفید ہوں اور ہر شہری کو اُس کے بنیادی حقوق با ہم پہچانے میں راہنمائی کریں اور قدرتی آفات سے منسلک ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھنے اور موسمیاتی تبدیلیوں سے مستفید ہونے میں مددگار ثابت ہوں۔

☆ آپ یہ کارڈ انفرادی اور اجتماعی مشاورت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں یہ ضروری ہے کہ کارڈز کے استعمال سے پہلے اِس کا بغور مطالعہ کر لیں تا کہ موقع کی مناسبت سے آپ اپنی گفتگو بلاتعطل جاری رکھ سکیں۔

☆ مشاورت کرتے وقت ان کارڈز کو ایسے مقام پر رکھیں یا اس طرح پکڑیں کہ تصویر کا رخ مشاورت کے لیے آنے والے لوگوں کی طرف جبکہ پیغامات کا رخ سہولت کار کی طرف ہو۔

☆ جب آپ ایک کارڈ استعمال کر لیں تو اُسے پلٹ کر دوسرے کارڈ کا تصویری رخ شرکاء کی طرف لے آئیں اس طرح کے پیغامات کا رخ سہولت کار کی طرف ہوگا۔ صرف اُن کارڈز کا استعمال کریں جو کہ زیر بحث عنوان سے متعلقہ ہوں۔

☆ سیشن شروع کرنے سے پہلے تمام شرکاء کی حاضری اگلے صفحہ پر دئے گئے فارم پر مکمل کر لیں۔

☆ مشاورت شروع کرنے سے پہلے سیشن میں موجود لوگوں کو سلام کریں اور اُن کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کریں۔

☆ شرکاء سے کچھ عمومی سوالات (حال واحوال اور روزمرہ کی زندگی کے معاملات) کریں اور پچھلے سیشن کے اہم پیغامات دہراتے ہوئے گفتگو آگے بڑھائیں تا کہ شرکاء کی گفتگو میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی ہو۔

☆ سیشن میں شرکاء کی شمولیت (Participation) کو موثر بنانے کے لیے اُن سے دوران سیشن سوال و جواب کرتے رہیں۔ شرکاء کے سوالات کا تسلی بخش جواب دیں۔

☆ سیشن مکمل ہونے پر تمام شرکاء کے تشریف لانے اور قیمتی وقت دینے کا ایک بار پھر شکریہ ادا کریں۔

حاضری شیٹ برائے آگاہی نشست

آگاہی نشست کا عنوان: ____________________

تنظیم کا نام:	تاریخ:
سی آر پی کا نام:	ادارے کا نام:
بستی محلّہ / گاؤں کا نام:	میٹنگ کی جگہ کا نام:
یونین کونسل کا نام:	تحصیل/تعلقہ وضلع کا نام:

نمبر شمار	خاتون/مرد کا نام	شوہر کا نام/والد کا نام	دستخط/انگوٹھے کا نشان
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9			
10			
11			
12			
13			
14			
15			
16			
17			
18			
19			
20			

سی آر پی کے دستخط____________________

صدر/منیجر تنظیم کے دستخط ____________________

سیشن نمبر 1

ماں اور بچے کی نگہداشت

(قبل از زچگی، دوران زچگی اور بعد از زچگی)

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ انہیں بتائے کہ نظام قدرت میں انسانی زندگی کا آغاز ماں کے ہاں حمل سے ہوتا ہے جس کی حفاظت کسی بھی انسان کی صحت مند زندگی کے معیار کو بہتر کرتی ہے۔ ہمارے پروگرام کا پہلا موضوع ماں اور بچے کی نگہداشت ہے جس کے تحت قبل از زچگی دوران زچگی اور بعد از زچگی پیش آنے والی مشکلات پر قابو پانے کے لیے معلومات فراہم کرنا ہے۔ جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ ماں حاملہ ہے تو اس کے بعد اُسے زیادہ توجہ اور زیادہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار میٹنگ میں حاضر ممبران سے پوچھے کہ جب اُن کے گھر میں کوئی خاتون حاملہ ہوتی ہے تو وہ اُسکی اچھی صحت کے لیے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُنہیں کارڈ نمبر 1 کی مدد سے بتائے کہ باقی باتوں کے ساتھ ساتھ حاملہ خاتون کا مرکز صحت میں موجود لیڈی ڈاکٹر، نرس یا لیڈی ہیلتھ وزٹر سے معائنہ کروانا بہت ضروری ہے۔ جس سے ہمیں ماں اور بچے کی اچھی صحت اور نشوونما اور حمل کے دوران پیش آنے والی خطرناک علامات کے بارے میں قبل از وقت معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ معائنہ کروانے سے ہمیں حاملہ خاتون میں خون کی کمی، بلڈ پریشر، وزن اور بچے کی نشوونما کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ اس دوران ڈاکٹر حاملہ کو اچھی اور بہتر غذا اور حمل کے دوران فولاد اور فولک ایسڈ کے بارے میں بتاتی ہے اور اس کے علاوہ دوران حمل، حاملہ کو لگائے جانے والے حفاظتی ٹیکے لگوانے کے لیے مشورہ دیتی ہے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ کیا آپ کے علم میں ہے کہ حاملہ خاتون کا معائنہ کب اور دوران حمل کتنی بار کرانا چاہیے۔ شرکاء کے جوابات حاصل کرنے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 1 کی مدد سے معائنہ کروانے کا شیڈول دکھائے اور سمجھائے۔ بار بار معائنہ کروانے کے شیڈول کو دہرائے تاکہ شرکاء کو ذہن نشین ہو جائے۔

چوتھا مرحلہ:

شرکاء سے پوچھے کہ دوران حمل خطرناک علامات کون کون سی ہوسکتیں ہیں اور اُن کے تدارک کے لیے ہمیں کیا اقدامات کرنے چاہیں۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 2 کی مدد سے خطرے کی علامات کے بارے میں بتائے۔ اور ایسے حالات جن میں خواتین کو حمل اور زچگی کے دوران شدید مشکلات ہوسکتی ہیں کے بارے میں تفصیل سے بتائے اور اُن کی راہنمائی کرے کہ دوران حمل خطرے کی کوئی بھی علامت ظاہر ہونے کی صورت میں فوراً قریبی ہسپتال رابطہ کریں۔

پانچواں مرحلہ:

شرکاء سے پوچھے کہ زچگی سے پہلے ہمیں کن کن چیزوں کی پیشگی منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 3 کی مدد سے زچگی سے قبل کیے جانے والے ضروری اقدامات کے بارے میں تفصیل سے بتائے اور کارڈ نمبر 4 کی مدد سے دوران زچگی اور بعد از زچگی پیش آنے والی خطرناک علامات کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ اور شرکاء کو مشورہ دے کہ دوران زچگی یا بعد از زچگی کسی بھی قسم کی خطرناک علامات ظاہر ہونے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ پیدائش کے فوراً بعد پہلے گھنٹے کے اندر اندر بچے کو ماں کو دودھ دیں اور 48 گھنٹے تک نہ نہلائیں۔ پیدائش کے پہلے ہفتے کے دوران ہی حفاظتی ٹیکوں کا کورس شروع کردیں۔

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں نوزائیدہ میں پیدائش کے فوراً بعد کون کون سی خطرناک علامات ہوسکتی ہیں شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 5 کی مدد سے نوزائیدہ میں ہونے والی ممکنہ خطرناک علامات کے بارے میں تفصیل سے بتائے اور اُن کی راہنمائی کرے کہ پیدائش کے فوراً بعد نوزائیدہ میں خطرناک علامات ظاہر ہونے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سہولت کار کارڈ نمبر 1 سے 5 تک کے پیغامات کو ایک دفعہ پھر دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر ماں اور بچے کو صحت کی خدمات کے لئے علاقے میں موجود مراکز صحت ریفر کریں اور صحت کی معیاری خدمات کے حصول کے لئے آواز اٹھائیں۔ مراکز صحت پر غیر معیاری خدمات کی صورت میں متعلقہ ادارے کے بااختیار افراد سے رابطہ کریں تاکہ معیاری خدمات کو یقینی بنایا جاسکے۔

سیشن نمبر 2

حفاظتی ٹیکوں کا کورس، دست اور نمونیا سے بچاؤ

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے ماہ حاملہ ماں اور نوزائیدہ کے بارے میں ہم نے کیا کیا سیکھا تھا۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد پچھلے سیشن کے اہم پیغامات دہرائے اور ان کو ان اہم پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سی آر پی شرکاء سے پوچھے کہ حاملہ خواتین اور بچوں کے لیے حفاظتی ٹیکے کیوں ضروری ہیں اور یہ کن بیماریوں سے ماں اور بچوں کو محفوظ رکھتے ہیں۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 6 کی مدد سے بتائے کہ حفاظتی ٹیکے بچوں کو 09 مہلک بیماریوں سے بچاتے ہیں جبکہ حاملہ ماں کو تشنج کی بیماری سے محفوظ رکھتے ہیں۔ شرکاء کو خواتین کے لیے تشنج کے حفاظتی ٹیکوں کے کورس کے بارے میں تفصیل سے بتائے۔ بچوں کو بیماریوں سے بچانے کے لیے بچوں کا حفاظتی ٹیکوں کا کورس بھی تفصیل سے بتائے اور سمجھائے کہ نئے پیدا ہونے والے بچے کو 0، 6، 10 ہفتے اور 09، 15 ماہ کی عمر میں بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں اور حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ سنبھال کر اپنے پاس رکھیں۔ بچوں اور حاملہ خواتین کے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول کو بار بار دہرائے تاکہ حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول شرکاء کے ذہن نشین ہو جائے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ چھوٹے بچوں کی شرح اموات میں دستوں کی بیماری اور نمونیہ سب سے نمایاں وجوہات ہیں۔ سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں دست و اسہال کی علامات کیا ہیں۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد سہولت کار اُنہیں کارڈ نمبر 7 کی مدد سے دست و اسہال کی علامات بتائے۔ اس کے تدارک کے لیے شرکاء سے پوچھے کہ

دست واسہال کی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہئے اور نمکول یا اوآر ایس بنانے کا طریقہ کیا ہے اور اس پر اُن سے عملی مظاہرہ بھی کروائے۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 7 کی مدد سے شرکاء کو نمکول بنانے کا طریقہ اور بچوں کو دستوں کی بیماری سے بچانے کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات کے بارے میں بھی بتائے۔ دست کی صورت میں خطرناک علامات کیا ہوسکتی ہیں کے بارے میں بتائے ہوئے شرکاء کی راہنمائی کرے کہ دست کی بیماری میں خطرناک علامات ظاہر ہونے کی صورت میں بچے کو فوراً قریبی ہسپتال لے کر جائیں۔

چوتھا مرحلہ:

سردیوں کے موسم میں 5 سال سے کم عمر کے بچے اکثر نمونیا کا شکار ہو جاتے ہیں پاکستان میں ہر سال تقریباً 70 لاکھ بچے نمونیا کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ ایک خطرناک بیماری ہے جو کہ خدانخواستہ کسی بچے کی جان بھی لے سکتی ہے۔ کیا آپ کے علم میں ہے کہ نمونیا کی علامات کیا ہیں؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 8 کی مدد سے سہولت کار شرکاء کو نمونیا کی خطرناک علامات کے بارے میں بتائے اور مشورہ دے کہ بچوں کو نمونیا سے بچانے کے لیے سردی سے بچائیں اور حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کریں۔ اگر خدانخواستہ نمونیا ہو جائے تو بچے کو ماں کا دودھ جاری رکھیں اور بیماری میں اور بیماری کے بعد معمول سے زیادہ خوراک دیں۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شرکاء کو کارڈ نمبر 6 سے 8 کے اہم پیغامات خاص طور پر بچوں اور حاملہ خواتین کے حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول اور اوآر ایس بنانے کا طریقہ دہرائے۔ اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر ماں اور بچے کو صحت کی خدمات اور حفاظتی ٹیکوں کے لئے علاقے میں موجود دیہی مراکز صحت، ویکسینیٹر اور لیڈی ہیلتھ ورکر کے ساتھ رابطہ کریں اور خدمات نہ ملنے کی صورت میں متعلقہ ادارے کے بااختیار افراد سے رابطہ کریں تاکہ معیاری خدمات کو یقینی بنایا جاسکے۔

سیشن نمبر 3

پیدائش میں وقفہ کی اہمیت

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں اہم پیغامات کیا تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہرائے اور ان کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ ماں اور بچے کی بہتر صحت کے لیے ایک بچے کی پیدائش سے لے کر دوسرے بچے کی پیدائش تک تین سال کا وقفہ بہت ضروری ہے۔ جو کہ معاشرتی اور طبی طور پر اچھی صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس ضمن میں ہمارا مذہب (اسلام) بہت واضع طور پر راہنمائی کرتا ہے مذہبی حوالے سے بچے کو ماں کا دودھ پلانے کا عمل دو سال میں مکمل ہوتا ہے۔ ماں کا دودھ بچے کے لیے ابتدائی غذا اور بچے کے جسم میں قوت مدافعت پیدا کرنے کا ایک قدرتی ذریعہ ہے۔ دو بچوں کی پیدائش میں تین سال کا وقفہ اُسی صورت ممکن ہے اگر ماں دو سال کے دوران دوبارہ سے حاملہ نہ ہو۔ تحقیق سے ثابت ہے کہ وہ بچے جو اپنی ماں کا دودھ دو سال تک پیتے ہیں وہ دوسرے بچوں کی نسبت جو ماں کا دودھ نہیں پیتے زیادہ صحت مند اور زیادہ قوت مدافعت رکھتے ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

پیدائش میں وقفہ کی اہمیت کو مزید جاننے کے لیے آیئے جانتے ہیں کہ لوگ وقفے پر عمل نہیں کرتے اور اس کی کیا وجوہات ہیں سہولت کار کارڈ نمبر 9 کی مدد سے شرکاء کو بڑی تصویر دکھائے گا اور ان سے پوچھے گا کہ بعض لوگ خاندانی منصوبہ بندی کو اچھا نہیں سمجھتے۔ آپ کے خیال میں لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں شرکاء کے جوابات لینے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ بعض لوگ خاندانی منصوبہ بندی کے حق میں بولیں گے اور بعض اس کے خلاف۔ اُن کو بتائیں کہ بہت سے اور بھی لوگ ہیں جیسا کہ

نیچے چھوٹی تصویروں میں دکھایا گیا ہے جو کہ وقفہ پر عمل نہیں کر رہے۔ کچھ مذہبی بنیادوں پر، کچھ خاوند اور گھر والوں کی مخالفت اور ضمنی اثرات کی وجہ سے عمل نہیں کرتے۔ اس کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ جب آپ کی زندگی میں مسائل آتے ہیں تو کیا اُن کا حل نہیں ہوتا سہولت کار کارڈ نمبر 10 شرکاء کو دکھائے اور ان سے پوچھے ان وجوہات کا حل کیا ہے۔ جبکہ بعض لوگ وقفے کی اہمیت کو سمجھتے ہیں اور وقت سے پہلے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے اردگرد لوگ خاندانی منصوبہ بندی کے لیے کیا کرتے ہیں۔ آپ کے مسئلے کا حل بھی ایسے ہی ہے جیسے چھوٹی تصویروں میں دکھایا گیا ہے۔ ان کو مشورہ دیں کہ دو بچوں کی پیدائش میں کم از کم تین سال کا وقفہ لازمی ہے جو کہ ماں اور بچے کی صحت کے لئے ضروری ہے۔ جب شرکاء وقفے کے لئے تیار ہوں تو ان کو وقفے کے طریقوں کے بارے میں بتائیں۔

چوتھا مرحلہ:

شرکاء سے پوچھے کہ کیا آپ نے کبھی وقفے کے طریقوں کا نام سنا ہے یا آپ میں سے کسی نے وقفے کے کسی طریقے پر عمل کیا ہے۔ آپ میں سے کوئی بتائے گا کہ پیدائش میں وقفے کے کونسے کونسے طریقے ہیں۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 11 کی مدد سے تمام شرکاء کو تفصیل سے وقفے کے طریقوں کے بارے میں بتائے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتائے کہ ان طریقوں کے ضمنی اثرات کیا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ بھی بتائے کہ وقفے کے یہ طریقے کہاں سے حاصل کیے جا سکتے ہیں اور شرکاء کو (شادی شدہ جوڑوں) کو وقفے کے طریقوں پر عمل کرنے کے لیے آمادہ کرے۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 9 سے 11 کے اہم پیغامات کو دہرائے۔ اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر ماں اور بچے کی بہتر صحت کے لئے بچوں کی پیدائش میں مناسب وقفہ لینے کے لئے خواتین کو دیہی مراکز صحت اور بہبود آبادی کے فلاحی مرکز پر ریفر کریں اور معیاری اور بروقت خدمات طلب کریں۔ خدمات نہ ملنے کی صورت میں متعلقہ ادارے کے بااختیار افراد سے رابطہ کریں تاکہ معیاری خدمات کو یقینی بنایا جا سکے۔

سیشن نمبر 4

غذا اور غذائیت

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں ہم نے کون کون سے اہم پیغامات سیکھے تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہراتے ہوئے شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ غذائیت سے بھرپور غذا بچوں کی نشوونما کے لیے انتہائی ضروری ہے جو کہ اُن کی ذہنی جسمانی بڑھوتری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ غذائیت کی کمی بچوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما کو بُری طرح متاثر کرتی ہے جو کہ بعد میں پورے خاندان کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ غذائیت کی کمی کی وجہ سے بچوں میں کس طرح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 12 کی مدد سے بچوں میں غذائیت کی کمی کی نشاندہی کرنے میں شرکاء کی مدد کرے اور غذائیت کی کمی کے اثرات شرکاء کو تفصیل سے بتائے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ بچوں کی غذائیت میں بہتری کے لیے کیا ممکنہ اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد ان کو کارڈ نمبر 13 کی مدد سے تفصیل سے بتائے اور اُن کی راہنمائی کرے کہ بچوں کو متوازن غذا دیں جو کہ ایک اچھی صحت کی ضامن ہے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ خواتین میں غذائیت کی کمی کی وجوہات اور علامات کیا ہوتی ہیں۔شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 14 کی مدد سے خواتین میں غذائیت کی کمی سے پیدا ہونے والے منفی اثرات کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے بتائے۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ ماؤں کی غذائیت میں بہتری کیسے لائی جاسکتی ہے۔شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 15 کی مدد سے ماؤں کی غذائیت میں بہتری کے لیے ضروری اقدامات کے بارے میں بتائے اور نوجوان لڑکیوں اور حاملہ خواتین کی خوراک کا خاص خیال رکھنے کا مشورہ دے۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 12 سے 15 کے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور ماؤں اور بچیوں کی خوراک کا خصوصی طور پر خیال رکھیں اور اپنے اہل علاقہ کو بھی اس بات کی ترغیب دیں اور غذائیت پر کام کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل رابطہ رکھیں تاکہ پیدا ہونے والے بچے صحت مند ہوں۔

سیشن نمبر 5

ایچ آئی وی، ایڈز اور ہیپاٹائٹس

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں اہم پیغامات کیا تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہراتے ہوئے شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے تا کہ ماں اور بچے کی ذہنی و جسمانی نشوونما ہو سکے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار کارڈ نمبر 16 پر دی گئی تصویر شرکاء کو دیکھائے اور پوچھے کہ ایچ آئی وی اور ایڈز کیا ہے؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد سہولت کار اُن کو بتائے کہ ایڈز ایک مہلک اور خطرناک بیماری ہے۔ یہ مرض ایک خاص وائرس سے پھیلتا ہے جو جسم کے مدافعاتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے۔ ایڈز کے وائرس کو ایچ آئی وی کہتے ہیں۔ سہولت کار شرکاء سے ایڈز کی علامات کے بارے دریافت کرے اور پوچھے کہ آپ کی خیال میں ایڈز کی کیا علامات ہیں؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 16 کی مدد سے ایڈز کی علامات بتائے۔

تیسرا مرحلہ:

پھر شرکاء سے ایڈز کے پھیلاؤ کے بارے میں سوالات کرے اور شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 17 کی مدد سے ایڈز کے پھیلاؤ کے ذرائع پر تفصیلی بات چیت کرے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں ایڈز سے بچاؤ کیسے ممکن ہے۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 18 کے ذریعے شرکاء کو ایڈز سے بچاؤ کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں تفصیل سے بتائے اور پیغام دے کہ ایڈز ایک لاعلاج مرض ہے لیکن اس سے بچاؤ ممکن ہے۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے دریافت کرے کہ ایڈز کی طرح اور کون سی بیماریاں ایسی ہیں جو کہ انسانی زندگی کے لئے خطرناک ہیں۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد ان کو یرقان جو کہ ایک جگر کی ایک بیماری ہے جو کئی طرح سے وائرس سے پھیلتی ہے مثلاً A،B،C،D یرقان کی اقسام ہیں۔ پھر کارڈ نمبر 19 کی مدد سے یرقان علامات کے بارے میں بتائے اور اس سے بچاؤ کی کون سی احتیاطی تدابیر ہوسکتی ہیں۔ شرکاء سے پوچھے کہ جوابات لینے کے بعد ان کو کارڈ نمبر 19 کی مدد سے احتیاطی تدابیر سے آگاہ کرے۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اُن کو کارڈ نمبر 16 سے 19 کے اہم پیغامات کو دہرائے اور بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر اپنے علاقے میں ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے لیے تعلیمات عام کریں اور ہیپاٹائٹس کی روک تھام کے لئے کام کرنے والے اداروں کے ساتھ رابطہ کریں تاکہ ہیپاٹائٹس جیسے موذی اور خطرناک مرض سے بچا جاسکے۔

سیشن نمبر 6

صحت وصفائی اور ہاتھ دھونے کا طریقہ کار

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں اہم پیغامات کیا تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہراتے ہوئے شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو کارڈ نمبر 20 پر دی گی تصویر دیکھائے اور پوچھے کہ آپ اس تصویر میں کیا دیکھ رہے ہیں؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو ناقص صفائی کی وجوہات سے آگاہ کرے اور گندگی کے ذریعے سے جراثیم اور بیماریوں کے پھیلاؤ کے بارے میں بتائے اور مذہبی حوالے سے بتائے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو کارڈ نمبر 21 پر دی گی تصویر دیکھائے اور شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں انسانی فضلے کے پھیلاؤ کے کون کون سے ذرائع ہیں اور گندگی سے کون کون سی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد ان کو کارڈ نمبر 21 کی مدد سے انسانی فضلے کے پھیلاؤ کے ذرائع کے بارے میں تفصیل سے بتائے۔ اور یہ بھی سمجھائے کہ یہ فضلہ ہماری روزمرہ کی خوراک میں کیسے شامل ہوتا ہے اور پھر مختلف بیماریوں کا باعث بنتا ہے اور خصوصی طور پر دست کی بیماری بچوں کی اموات میں اضافہ کی پہلی بڑی وجہ ہے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ گندگی سے پھیلنے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کیا مناسب اقدامات ہو سکتے ہیں جو کہ ہماری روزمرہ کی بہتر صفائی کے لیے راہنمائی کریں۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 22 کی مدد سے ان اقدامات کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائے جن پر عمل کرنے کے بعد ہم مختلف طرح کی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو لیٹرین کے استعمال اور ہاتھوں کو خاص اوقات پر صابن سے دھونے کی اہمیت بتائے۔ اور شرکاء سے پوچھے کہ ہمیں اپنے ہاتھ کب کب اور کیسے صابن کے ساتھ دھونے چاہیں۔ جواب میں شرکاء سے ہاتھ دھونے کا عملی مظاہرہ بھی کروائے اور کارڈ نمبر 23 اور 24 کی مدد سے شرکاء کو مرحلہ وار ہاتھ دھونے کا صحیح طریقہ عملی طور پر کر کے بتائے اور آخر میں اُن خاص اوقات کے بارے تفصیل سے بتائے جب صابن سے ہاتھ دھونا ضروری ہے۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 20 سے 24 کے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر اپنے علاقہ اور گھریلو صفائی کی تعلیمات کو عام کریں اور اس پر عمل کریں اور صحت وصفائی کی معیاری خدمات کے حصول کے لئے متعلقہ اداروں سے رابطہ کریں تا کہ صحت وصفائی کی بہتر سہولیات کو یقینی بنایا جا سکے۔

سیشن نمبر 7

صاف پانی اور حفظانِ صحت (ذاتی و گھریلو صفائی)

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ اور شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں ہم نے کون کون سے اہم پیغامات سیکھے تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہرائے اور شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ اگر پینے کے لئے صاف پانی میسر نہ ہو اور استعمال کرنے والا پانی گندا ہو تو ہم کس طرح کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 25 کی مدد سے شرکاء کو گندے پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے آگاہ کرے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ گندے پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے بچاؤ کیسے ممکن ہے اور ہم پانی کو گھر میں صاف کرنے کے لئے کون سے سستے اور آسان طریقے اپنا سکتے ہیں۔ شرکاء سے پانی صاف کرنے کے طریقوں کے بارے جاننے کے بعد کارڈ نمبر 26 کی مدد سے گھریلو سطح پر پانی صاف کرنے کے سستے اور آسان طریقوں سے شرکاء کو آگاہ کرے۔ اور اس بات پر زور دے کہ صاف پانی کا استعمال ہی بیماریوں سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ صاف پانی کی فراہمی اور صحت و صفائی کی سہولیات فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 27 کی مدد سے ان کو بتائے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ حکومت اور ہمارے عوامی

نمائندوں کی ذمہ داری ہے جن کو ووٹ دے کر ہم اسمبلی تک پہنچاتے ہیں لیکن یہ تبھی ممکن ہے کہ جب ہم مل کر آواز اٹھائیں گے اور اپنے نمائندوں اور حکومتی اداروں سے صاف پانی کا مطالبہ کریں گے۔ لہذا ہم سب نے مل کر اس کے لیے کام کرنا ہے تا کہ ہماری آنے والی نسل ان سہولتوں سے محروم نہ رہے جب ایسا ہوگا تو پھر ہمیں اپنے گاؤں اور علاقے صاف ستھرے نظر آئیں گے۔ ہمیں حکومت اور منتخب نمائندوں کے ساتھ مل کر صاف پانی اور صحت وصفائی کے منصوبے بنانا ہوں گے۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار ذاتی وجسمانی صفائی کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں کون کون سے عوامل جسمانی صفائی میں شامل ہیں جو کہ بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ بنتے ہیں شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 28 کی مدد سے جسمانی صفائی کی اہمیت اور اس میں شامل عوامل کی وضاحت کرے۔

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ گھریلو صفائی میں وہ کون کون سے عوامل شامل ہیں جن کے نہ ہونے کی وجہ سے ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں شرکاء کی رائے جاننے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 29 کی مدد سے گھریلو صفائی کی اہمیت اور اس میں شامل عوامل سے تفصیل سے آگاہ کرے اور ان پر عمل کرنے کی تلقین کرے۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 25 سے 29 کے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے اور تمام CO/VO ممبران اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ وہ خود ان باتوں پر عمل کریں گے اور دوسروں کو سکھائیں گے اور اجتماعی کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر حکومت اور منتخب نمائندوں کے سامنے آواز اٹھائیں گے تا کہ صاف پانی کی فراہمی اور صحت وصفائی کا بہتر انتظام ہو سکے۔

سیشن نمبر 8
بچوں کی تعلیم

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے اور شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں ہم نے کون کون سے اہم پیغامات سیکھے تھے ان کا اعادہ کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہرائے اور شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ پاکستان میں بہت سارے بچے اور بچیاں جن کی عمر تعلیم حاصل کرنے کی ہے اسکول سے باہر ہیں اور یہی صورت حال ہمارے اپنے علاقے کی بھی ہے۔ آپ کے خیال میں ان بچوں کی اسکول نہ جانے کی وجوہات کیا ہیں؟ شرکاء سے مختلف وجوہات جاننے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 30 کی مدد سے بتائے کہ عام طور پر بچوں کی اسکول نہ جانے کی وجوہات کیا ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ جو بچے سکول نہیں جاتے اور تعلیم حاصل نہیں کرتے اس کے معاشرے پر بہت ہی بُرے اور منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں شرکاء سے پوچھے کہ ناخواندگی کے ہمارے معاشرے پر ہونے والے منفی اثرات کیا ہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 31 کی مدد سے ناخواندگی کے معاشرے پر ہونے والے منفی اثرات سے آگاہ کرے۔ سہولت کار شرکاء سے منفی اثرات دہراتے ہوئے ان سے اس کا حل پوچھے اور اس بات پر زور دے کہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو تعلیم کی سہولت سے آراستہ کیا جائے اور بچوں کو تعلیم دلانے کے حوالے سے والدین کی ذمہ داریوں پر زور دے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو اپنی گفتگو میں شامل کرتے ہوئے یہ بھی بتائے کہ تعلیم کے حصول میں محکمہ تعلیم اور ہمارے منتخب نمائندوں کا کردار کیا ہے اس کے لیے وہ کارڈ نمبر 32 کی مدد سے شرکاء کو بتائے۔ معیاری تعلیم کے حصول کے لیے والدین اور تنظیمات کا کردار بہت اہم ہے اور سہولت کار شرکاء راہنمائی کرے کہ وہ آرٹیکل A-25 کے تحت حکومت سے مطالبہ کریں کہ 5 سے 16 سال کے تمام بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) کو مفت تعلیم دیں جو کہ حکومت کی ذمہ داری ہے اور بچوں کا بنیادی حق ہے۔ اور یہ مشورہ دے کہ معیاری تعلیم کے حصول کے لئے والدین اور تنظیمات ہر سطح پر اپنی آواز بلند کریں۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 30 سے 32 کے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے اور یہ بھی بتائے کہ تنظیم کا ہر ممبر ذاتی اور اجتماعی طور پر تعلیم کے حصول کے لیے آواز اٹھائے اور اسکول نہ جانے والے بچوں کو اسکول میں داخل کرائے اور دیہی تنظیم کے تمام ممبران اسکول انتظامیہ کمیٹی کے ساتھ مل کر معیاری تعلیم کے حصول کو یقینی بنائے۔

سیشن نمبر 9
قدرتی آفات کے خطرات میں کمی

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے اور شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں اہم پیغامات کیا تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہراتے ہوئے شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ وہ قدرتی آفات کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ اُن کے علاقے میں کون کون سے قدرتی آفات کے آنے کے خطرات موجود ہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 33 کی مدد سے قدرتی آفات کی اقسام سے آگاہ کرے اور ان آفات کے نتیجے میں ہونے والے عمومی نقصانات پر بھی بات کرے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ آفات کے نتیجہ میں ہونے والے نقصانات میں کمی لانے کے لیے عام طور پر ہمیں آفات سے پہلے، آفات کے دوران اور آفات کے بعد کس طرح کے اقدامات کرنے چاہئیں؟ جن پر عمل کر کے قدرتی آفات کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات میں خاطر خواہ کمی لائی جا سکے۔ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 34 کی مدد سے آفات سے پہلے کے اقدامات اور آفات کے دوران کیے جانے والے اقدامات اور آفات کے بعد کیے جانے والے فوری اقدامات کی وضاحت کرے اور لوگوں کی راہنمائی کرے کہ نقصانات میں کمی لانے کے لیے ان اقدامات پر بروقت عمل کریں۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے مقامی لوگ یا ہماری تنظیم کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 35 کی مدد سے سیلاب کے آنے سے پہلے سیلاب کے دوران اور سیلاب کے بعد کے اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالے۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے زلزلے میں ہونے والے نقصانات کے بارے میں پوچھے اور ان کے تدارک کے لئے مقامی لوگوں یا مقامی تنظیمیں کیا کردار ادا کر سکتی ہیں؟ شرکاء کے جوابات لینے کے کارڈ نمبر 36 کی مدد سے زلزلے سے پہلے، زلزلے کے دوران اور زلزلے کے بعد ہونے والے نقصانات میں کمی لانے کے لیے مقامی لوگوں کے کردار کے بارے میں پوچھے اور ان اقدامات کی وضاحت کرے۔

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ خشک سالی پر بات کرتے ہوئے شرکاء سے پوچھے کہ آپ خشک سالی سے ہونے والے نقصانات سے کیسے نبرد آزماء ہو سکتے ہیں؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 37 کی مدد سے خشک سالی کے آنے سے پہلے خشک سالی کے دوران اور خشک سالی کے بعد کے اقدامات پر تفصیل سے بات کرے اور لوگوں کو ذہنی طور پر تیار کرے کہ وہ ان اقدامات پر عمل کریں۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 33 سے 37 کے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر قدرتی آفات کے نقصانات اور ان سے بچاؤ کی معلومات کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کریں۔ قدرتی آفات کے آنے سے پہلے، دوران اور بعد میں متعلقہ سرکاری و نجی اداروں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں تا کہ نقصانات کی شدت سے بچا جا سکے۔

سیشن نمبر 10

بنیادی حقوق، رجسٹریشن اور کمیونٹی کی عملی شمولیت

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ اور شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں ہم نے کون کون سے اہم پیغامات سیکھے تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہرائے اور شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ کیا آپ کے علم میں ہے کہ بحیثیت پاکستانی شہری آپ کے بنیادی حقوق کون کون سے ہیں؟ شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 38 میں دی گی تصاویر سے ملاتے ہوئے وضاحت کرے کہ معاشرے میں آپ کو کون کون سے بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ اس دوران حق زندگی، غلامی و جبری مشقت پر پابندی، انسانی وقار و عزت کی پاسداری، نقل وحمل کی آزادی، اجتماع کی آزادی، تنظیم سازی کی آزادی، کاروبار و پیشہ کی آزادی اور آزادی تحریر و تقریر کو تفصیل سے بیان کرے اور اُن کو سمجھائے کہ یہ ریاست (پاکستانی حکومت) کی ذمہ داری ہے کہ تمام شہریوں کو بلا تفریق یہ حقوق فراہم کرے۔ اور آپ کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ آپ ان حقوق کو حاصل کرنے کے لیے اپنی آواز بلند کریں اور ہر سطح پر ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں جو آپ کے حقوق کا تحفظ کر سکیں لیکن اپنے حقوق سے تجاوز نہ کریں اور ذمہ دار شہری ہونے ثبوت دیں اور اپنے حقوق لینے کے لئے دوسروں کے حقوق کا خاص خیال کریں۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کارڈ نمبر 39 دکھائے اور تصویروں کی مدد سے ان کو حق مذہب، حق ملکیت، تمام شہری برابر، حق تعلیم، ملازمت میں امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ، معلومات تک رسائی کا حق، حق خاندان و وراثت اور ووٹ دینے کا حق کو تفصیل سے بیان کرے اور شرکاء کو بتائے کہ ریاست پاکستان تمام پاکستانی شہریوں کو اوپر دیئے گئے حقوق تجویز کرتی ہے اور یہ آپ کا فرض بنتا ہے کہ اپنے آئینی حقوق کے لئے آواز بلند کریں۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ مملکتِ پاکستان میں ہر نئے پیدا ہونے والے بچے اور بچی کو یہ حق حاصل ہے کہ اُس کا خوبصورت نام رکھا جائے اور اُسے پاکستانی شہری ہونے کا حق دیا جائے جو کہ والدین کی ذمہ داری ہے۔ یہ اُسی صورت ممکن ہے اگر پیدائش کے فوراً بعد پاکستان میں موجود پیدائش کے اندراج کے نظام کے تحت اُس بچے کا نام درج کرایا جائے۔ سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں بچے کا نام درج کروانا کیوں ضروری ہے؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 40 کی مدد سے بچے کا نام درج کروانے کے فوائد اور اندراج کا طریقہ کار تفصیل سے شرکاء کو سمجھائے۔ اور انہیں یہ بھی بتائے کہ یہ اندراج اُس بچے کو ملک پاکستان میں رہتے ہوئے باقی تمام حقوق حاصل کرنے میں کس طرح مددگار ثابت ہوتا ہے۔

پانچواں مرحلہ:

جب بچے یا بچی کی عمر اٹھارہ سال ہو جائے تو پاکستانی نظام میں اُس کا شناختی اندارج قومی ادارہ نادرا میں کروایا جائے جو کہ اُس کے پاکستانی شہری ہونے کی پہچان ہے۔ سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ شناختی کارڈ بنوانے کے اور کون کون سے فائدے ہیں اور اس کا طریقہ کار کیا ہے؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 41 کی مدد سے شناختی کارڈ بنوانے کے فوائد اور بنوانے کے طریقے کار سے تفصیل سے آگاہ کرے۔

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ اس میٹنگ میں کتنے لوگ 18 سال یا اس سے زائد عمر کے ہیں اور ان میں سے کتنے لوگوں کا شناختی کارڈ بنا ہوا ہے شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 42 کی مدد سے ووٹ کے اندراج کی اہمیت اور طریقہ کار تفصیل سے بتائے اور ان کو بتائے کہ ووٹر بننے کے لئے لازم ہے کہ امیدوار پاکستان کا شہری ہو اور اس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو تو وہ بآسانی ووٹر بن سکتا ہے۔

ساتواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ اس میٹنگ میں کتنے لوگ شادی شدہ ہیں اور اُن کے پاس شادی شدہ ہونے کا تحریری قانونی ثبوت کیا ہے؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 43 کی مدد سے نکاح نامہ کے اندراج کی اہمیت اور نکاح نامہ رجسٹر کرانے کا طریقہ کار تفصیل سے بتائے اور نکاح نامہ کی تصویر دیکھاتے ہوئے اُس میں موجود شقوں پر تفصیل سے بات چیت کرے۔

آٹھواں مرحلہ:

ہر انسان جو بھی اس دنیا میں پیدا ہوا ہے اور اُس نے اپنی شہریت کا باقاعدہ اندراج کروایا ہے اُس کے خاندانی مفادات کو اُس کی موت کے بعد محفوظ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اُس کے لواحقین پاکستان میں رائج نظام کے تحت اُس کی موت کا باقاعدہ اندارج کروا کر فوتیتگی سرٹیفیکٹ حاصل کریں تاکہ مرنے والے کے لواحقین اُس سے متعلقہ مراعات سے مستفید ہو سکیں۔سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ کسی شخص کے فوت ہو جانے کے بعد فوتیتگی کا اندارج اُن کے لیے کیسے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔شرکاء کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 44 کی مدد سے فوتیتگی کا اندارج کروانے کے فوائد اور اندراج کروانے کے طریقہ کار سے تفصیل سے آگاہ کرے۔

نواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ بنیادی حقوق کے تحفظ اور خدمات کے لئے حکومت نے قومی،صوبائی،ضلع،تحصیل،یونین کونسل اور گاؤں کی سطح پر ادارے بنائے ہوئے ہیں جن میں سے کچھ گاؤں کی سطح پر، کچھ یونین کونسل پر، کچھ تحصیل کی سطح پر اور کچھ ضلع کی سطح پر عوام کو خدمات پہنچا رہے ہیں۔شرکاء سے پوچھے کہ آپ کے خیال میں کون سے ادارے میں کس سطح پر کام کر رہے ہیں۔شرکاء کے جوابات لینے کے بعد ان کو کارڈ نمبر 45 اور 46 کی مدد سے ہر سطح پر کام کرنے والے اداروں کے بارے میں آگاہ کرے اور ان کو بتائے کہ اگر یہ ادارے درست کام کر رہے ہوتے تو آج ہمارے گاؤں، یونین کونسل، تحصیل اور ضلع میں اتنے مسائل نہ ہوتے ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے ہمیں CO/VO/LSO کو اپنا کردار ادا کرنا ہے اور ہر طرح کی خدمات کے لئے لوگوں کو آگاہی دینی ہے اور خدمات کے لئے متعلقہ اداروں تک لوگوں کو ریفر کرنا ہے اور اداروں کے ساتھ اپنا رابطہ بہت مضبوط رکھنا ہے تاکہ ان اداروں کی خدمات میں بہتری کے لئے فیڈ بیک / تجاویز دی جا

سکیں۔ ہر دیہی تنظیم ان اداروں کی معیاری خدمات کے حوالے سے اپنی ماہانہ میٹنگ میں فیڈ بیک / تجاویز دے گی اور غیر معیاری خدمات کو بہتر کرنے کے لئے اپنا چارٹر آف ڈیمانڈ (مطالبات کی فہرست) گاؤں، یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر سرکاری اداروں کے متعلقہ نمائندوں کو پیش کرے گی تاکہ عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جا سکے۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 38 سے 46 کے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر اپنے اہل علاقہ کو ان کے معاشرتی اور آئینی حقوق اور رجسٹریشن کی اہمیت (پیدائش، شناختی کارڈ، نکاح نامہ اور موت کے اندراج) بارے آگاہ کریں اور رجسٹریشن میں اہل علاقہ کی راہنمائی کریں۔ آئینی حقوق کے حصول میں دشواری پر اہل علاقہ کے ساتھ مل کر آواز اٹھائیں اور متعلقہ اداروں سے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے رابطہ کریں۔

سیشن نمبر 11

بنیادی حقوق کا قانونی تحفظ

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ اور شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں ہم نے کون کون سے اہم پیغامات سیکھے تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہرائے اور شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ وہ صنفی حساسیت کے بارے میں کیا جانتے ہیں اور ان کے گھروں میں بچے اور بچیوں کے ساتھ روا سلوک کے بارے میں بھی پوچھے۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 47 کی مدد سے ہمارے معاشرے میں صنفی بنیادوں پر بچیوں کے ساتھ مختلف مراحل پر ناانصافی کو تفصیل کے ساتھ بیان کرے اور ان کو سمجھائے کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ لڑکے اور لڑکی کی پرورش میں کوئی فرق روا نہ رکھیں اور اپنی روزمرہ زندگی میں بھی خواتین کے ساتھ یکساں برتاؤ رکھیں۔ کارڈ میں دیئے گئے نمبر شمار 1 سے 14 کو تفصیل سے تصویروں کے ساتھ بیان کرے اور معاشرے میں اس طرح کی ناانصافی کو روکنے کے لئے شرکاء کو ترغیب دے اور تنظیم کے نمائندوں اور ممبران سے درخواست کرے کہ اپنے اپنے گھروں اور گاؤں میں ہونے والے ناروا سلوک کے خاتمے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ بچوں کو چھوٹی عمر میں کام کرنا چاہیئے یا نہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 48 کی مدد سے شرکاء کو آگاہ کرے کہ بچوں کی ملازمت پر پابندی کے قانون بلوچستان 2016 کے مطابق کوئی بھی شخص کسی بچے (جس کی عمر 18 سال سے کم ہو) کو نہ تو ملازم رکھے گا اور نہ ایسا کرنے کی اجازت دے گا خلاف ورزی کے مرتکب کو 7 دن سے لیکر 6 ماہ تک قید اور 10 ہزار سے 50 ہزار روپے تک جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ

بچے کسی بھی ملک وقوم کا شاندار مستقبل ہوتے ہیں لہذا ان کو معیاری تعلیم وتربیت فراہم کریں اور نہ کے چھوٹی عمر میں ان کو ملازمت پر لگا دیں اور کارڈ نمبر 48 پر دی گئی تمام معلومات نمبر شمار 1 سے 12 تفصیل سے بتائے اور شرکاء کو معاشرے میں ایسے جرائم کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ پاکستانی معاشرے میں مرد گھر کا سربراہ ہونے کے ناطے زیادہ تر فیصلے کرنے کا مجاز سمجھا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات لاعلمی کی وجہ سے وہ بچیوں کے معاملے میں کچھ ایسے فیصلے کر لیتے ہیں جس سے بچیوں کے حقوق سلب ہوتے ہیں۔ سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ کیا بچیوں کی چھوٹی عمر میں شادی کرنا اچھا اقدام ہے یا نہیں۔ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 49 سے شرکاء کو بتائے کہ قانون کے تحت 18 سال سے کم عمر لڑکے اور 16 سال سے کم عمر لڑکی کی شادی کرنا جرم ہے اور ان کو کارڈ نمبر 49 پر دی گئی تمام معلومات نمبر شمار 1 سے 5 تفصیل سے فراہم کرے اور معاشرے میں اس طرح کے جرائم کو روکنے میں تنظیم کے ممبران کو اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دے۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ کیا کبھی آپ نے دیکھا یا سنا ہے کہ کسی لڑکی کی زبردستی شادی کروادی گئی ہو یا آپ زبردستی کی شادی کو ایک اچھا قدم سمجھتے ہیں یا نہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 50 کی مدد سے شرکاء کو آگاہ کریں کہ پاکستان میں 2011 کے بعد زبردستی کی شادی بشمول وٹہ سٹہ (بدلے کی شادی)، ونی، قرآن پاک کی شادی اور اس طرح کی دیگر رسمیں قانونی جرم ہیں اور ایسا کرنے والے کو 3 سے 7 سال تک قید اور 5 لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔ سہولت کار کارڈ نمبر 50 میں شمار نمبر 1 سے 7 تک دی گئی تفصیل کو تصویروں کی مدد سے شرکاء کو بیان کرے اور تنظیم کے نمائندوں سے اعادہ کروائے کہ وہ معاشرے میں اس طرح کے جرائم کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ خواتین کو گھریلو تشدد کا نشانہ بنانا جائز ہے یا نہیں اور جو لوگ تشدد کرتے ہیں وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 51 کی مدد سے دی گئی تصویروں کی مدد سے شرکاء کو آگاہ کرے کہ قانون کے تحت تشدد سے متاثرہ کوئی بھی عورت یا اس کا بااختیار نمائندہ یا خاتون پروٹیکشن آفیسر متاثرہ خاتون کے لئے تحفظ ورہائش یا مالی معاونت کے حصول کے لئے مجاز عدالت میں شکائیت داخل کر سکتے ہیں۔ متاثرہ خاتون کے تحفظ کے لئے تشدد کے ذمہ دار شخص کو زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹے کے لئے مقامی طور پر گھر سے باہر جانے کی ہدایت دی جاسکتی ہے۔ پروٹیکشن افراد کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والے کو 6 ماہ تک قید یا 5 لاکھ تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ جان بوجھ تشدد کی جھوٹی یا غلط اطلاع دینے والے کو 3 ماہ تک قید یا 50 ہزار سے 1 لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ سہولت کار کارڈ نمبر 51 میں نمبر شمار 1 سے 9 میں دی گئی معلومات کو تفصیل سے شرکاء کو بیان کرے اور ان کو گھریلو تشدد کے خلاف مہم چلانے کی ترغیب دے۔

ساتواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے جنسی حراسیت کے بارے میں پوچھے اور ان کے جوابات لینے کے بعد ان کو کارڈ نمبر 52 کی مدد سے جنسی حراسیت سے مراد یعنی گالی دینا، چھونا، آوازیں کسنا، گانے گانا، پیچھا کرنا، غور نا یا آبرریزی کے بارے میں بتائے اور ان کے بتائے کہ یہ فعل قابل جرم ہے چاہے وہ کام کرنے کی جگہ پر ہو، گھر یا عوامی جگہ ہو اور اس کی سزا 3 سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانہ ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ غیرت کے نام پر قتل یا کاروکاری کرنا بھی قانوناً جرم ہے جس کی سزا 25 سال قید ہے۔ دی گئی تصویروں کی مدد سے شرکاء کو اس بات کی ترغیب دے کہ وہ ایسے جرائم کی روک تھام کے لئے اقدام اٹھائیں اور ممبران تنظیم خصوصی طور پر اپنے علاقے میں اس طرح کے جرائم کو روکنے میں لوگوں کی رہنمائی کریں۔

آٹھواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ اگر کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کی وراثت کی منتقلی کا کیا طریقہ کار ہے اور قانونی ورثا کون ہوتے ہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 53 کی مدد سے فوت شدہ شخص کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کی تقسیم اس

کے قانونی ورثا میں تقسیم کے طریقہ کار کو سمجھانے اور ان کو کارڈ نمبر 53 پر دی گئی تمام معلومات نمبر شمار 1 سے 8 تفصیل سے فراہم کرے اور اس بات پر زور دے کہ جائیداد میں خواتین کو ان کا پورا قانونی حق ملنا چاہئے اور ممبران اپنے اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے اس پر عمل درآمد میں لوگوں کی مدد کریں۔

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 47 سے 53 میں دئے گئے اہم پیغامات دہرائے اور اُن کو بتائے کہ ہم اگلے سیشن کا آغاز اس سیشن میں دیئے گئے اہم پیغامات کے اعادہ سے کریں گے اور دیہی تنظیم کے ممبران اپنے اپنے علاقے میں ایسے مسائل کے مستقل حل کے لئے عوام کی رہنمائی کریں گے اور متعلقہ اداروں سے بروقت مدد کے لئے آواز اٹھائیں گے۔

سیشن نمبر 12
ماحول اور موسمیاتی تبدیلی

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بابرکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کرے۔ اور شرکاء سے پوچھے کہ پچھلے سیشن میں ہم نے کون کون سے اہم پیغامات سیکھے تھے ان پر بات چیت کرنے کے بعد اہم پیغامات کو دہراتے ہوئے اور شرکاء کو ان پیغامات پر عمل کرنے کے بارے میں استفسار کرے اور نہ کرنے کی صورت میں عمل کرنے کا مشورہ دے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو بتائے کہ جیسے جیسے انسان نے دنیا میں ترقی کی اور جیسے جیسے انسانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا انسانی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انسان نے طرح طرح کی چیزیں بنانا شروع کیں اور کم وقت میں زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لیے مشینری کا بھرپور استعمال کیا اور مختلف طرح کی صنعتیں لگائیں۔ اس ترقی سے جہاں انسان نے بہت زیادہ فوائد حاصل کیے وہی پر ان کارخانوں اور مشینری سے نکلنے والے غلیظ مادوں نے ماحول پر منفی اثرات بھی چھوڑے جس سے انسانوں کے لیے مختلف طرح کے مسائل پیدا ہوئے جو بعد میں بڑھ کر موسمیاتی تبدیلیوں اور ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے پوچھے کہ ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی کی وجوہات آپ کے خیال میں کیا ہیں؟ شرکاء سے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 54 کی مدد سے ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کی مختلف وجوہات سے آگاہ کرے۔

چوتھا مرحلہ:

ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات پر بات کرتے ہوئے شرکاء سے پوچھے کہ ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کس طرح بہت بڑی آفات کا باعث بنتے ہیں۔ اُن سے جوابات لینے کے بعد کارڈ نمبر 55 کی مدد سے ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کو تصاویر کی مدد سے تفصیل سے بیان کرے اور انہیں یہ بتائے گا کہ ان تبدیلیوں کے منفی اثرات حقیقتاً قدرتی آفات کا باعث بنتے ہیں۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے لیے ممکنہ اقدامات کے بارے میں دریافت کرے اُن کے جوابات لینے کے بعد اُن کو کارڈ نمبر 56 کی مدد سے پانی کے صحیح استعمال، کوڑا کرکٹ کے مناسب بندوبست اور ماحول کی حفاظت کے لیے شجر کاری کے فوائد پر بات چیت کرے اور کارڈ نمبر 57 کی مدد سے توانائی کے مناسب استعمال اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مثبت اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کرے اور اُنہیں سمجھائے کہ آپ اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لاتے ہوئے موسمیاتی تبدیلیوں سے کس طرح مستفید ہو سکتے ہیں؟

آخر میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کارڈ نمبر 54 سے 57 میں دئے گئے اہم پیغامات کو دہرائے اور اُن کو مشورہ دے کہ اس سیشن میں بتائے گئے اہم پیغامات پر عمل کر کے اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لا کر ہم موسمیاتی تبدیلیوں سے بھر پور طریقے سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

دیہی تنظیم کے ممبران ذاتی اور اجتماعی طور پر ماحول اور موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کریں۔ ماحول اور موسمیاتی تبدیلی پر کام کرنے والے سرکاری و نجی اداروں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں تاکہ ماحولیاتی آلودگی کے نقصانات سے بچا جا سکے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے لحاظ سے جدید ترقی سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

Rural Support Programmes Network
3rd Floor, IRM Complex, Plot # 7, Sunrise Avenue (off Park Road)
Near COMSATS University, Islamabad, Pakistan
Phone: +92-51-8491270-99, Fax: +92-51-8351791
Website: www.rspn.org